بسم الله الرحمن الرحيم

Muhammad Mustafa Bakri Assyyid, 2014
King Faahd National Library Cataloging-in-Publication Data

Assayyid, Muhammad Mustafa Bakri
Beautiful Named of Allah. /Muhammad Mustafa Bakri

Assayyid.- Riyadh , 2014
p176, 16cmx6cm
ISBN: 978-603-01-5940-6
1-Alah, Hoily names of I-Title
241dc 1435/7576
L.D. no. 1435/7576
ISBN: 978-603-01-5940-6

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے بہترین اور خوبصورت نام

ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور درود و سلام ہو اللہ کے رسول جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

اس کتابچہ میں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے ماخوذ اللہ کے بہترین اور خوبصورت ناموں کا ذکر اور ان کا تعارف ہے۔

قارئین مزید تفصیل کے لئے ہر نام کی جانب موجود بار کوڈ کا استعمال کر سکتے ہیں، جو انہیں انٹرنیٹ پر اللہ کے خوبصورت ناموں کی سائٹ تک منتقل کر دیگا۔ یا براہِ راست انٹرنیٹ پر ہمارے صفحہ کا وزٹ کریں۔

علمی کمیٹی

الله جل جلاله

معنٰی: اللہ کا خاص نام جو اسکے معبود ہونے پر دلالت کرتا ہے، اسی کے آگے تمام مخلوق محبت، تعظیم، انکسار کے ساتھ سر جھکاتی ہے، اپنی حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لئے متوجہ ہوتی ہے، یہ نام اللہ کے تمام اسماء کے معانی کا جامع ہے۔

قرآن کریم میں اس نام کا ذکر ۲۷۳۴ مرتبہ ہوا ہے۔

مثال: میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، پس تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لئے نماز قائم کر۔ (طٰہ:۱۴)



الرب جل جلالہ

پالنہار ، رب ۔

معنٰی: خالق، مالک اور تدبیریں کرنے والا، تمام مخلوقات کو اپنی نعمتوں کے ذریعے پالنے والا، اپنے خاص بندوں کے دلوں کی اصلاح کرنے والا۔

"رب" کا لفظ غیر اللہ کے لئے استعمال کرنا صحیح نہیں ہے، الّا کہ مرکب اضافی کی شکل میں استعمال ہو، مثلاً: "رب الأسرۃ" یعنی: خاندان کا سربراہ۔

قرآن میں اس نام کا ذکر ۹۰۰ بار ہوا ہے۔

مثال: ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (الفاتحہ: 1)



الواحد الاحد جل جلالہ

ایک ،لا ثانی ۔

معنٰی: تنہا جس کا کوئی ساتھی نہیں، اپنی ذات، صفات، افعال، ربوبیت اور الوہیت میں منفرد، یکتا عبادت کا حق دار۔

"الواحد" کا ذکر قرآن مجید میں ۲۲ مرتبہ اور "الاحد" کا ذکر ایک بار ہوا ہے۔

مثال: اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب (الرعد:١٦) کہو اللہ یکتا ہے (الإخلاص:١)



الرحمن الرحیم جل جلالہ

بے حد مہربان، رحم کرنے والا

معنیٰ: یہ دونوں نام اللہ تعالی کی ساری مخلوقات پر کامل رحمت کی علامت ہیں، کہ اسی نے انہیں پیدا کیا اور مکمل رہنمائی فرمائی، اسی طرح مؤمنوں کیلیئے دنیا و آخرت میں خصوصی رحمت الہی پر بھی دلالت کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں لفظ "الرحمن" ۵۷ مرتبہ اور "الرحیم" ۱۲۳ مرتبہ آیا ہے۔

مثالیں: رحمن (۱) اسی نے قرآن کی تعلیم دی۔ (الرحمن: ۱-۲) بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (مزمل: ۲۰)



الحیی جل جلالہ

زندہ رہنے والا

معنی: وہ جسے موت نہیں آتی، اور جس کی زندگی کامل زندگی ہے، جس میں کمال کی تمام صفات موجود ہیں، اور ہر قسم کے نقص سے پاک ہے، اور اسکی کامل زندگی کا تقاضا ہے کہ اسے نیند تو کیا اونگھ بھی نہ آئے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۵ مرتبہ آیا ہے۔

مثال: اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔ (البقرۃ:۲۵۵)



القیوم جل جلالہ

قائم رہنے والا

معنٰی: وہ ذات جو اپنے آپ قائم ہے، اور کسی کی محتاج نہیں، اور جس نے ہر چیز قائم کی، اور اس کے سوا ہر ایک اس کا محتاج ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۳ مرتبہ آیا ہے۔

مثال: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی زندہ اور قائم رہنے والی ذات ہے۔ (البقرہ: ۲۵۵)



الأول، الآخر جل جلاله

اول و آخر

معنٰی: الأول: وہ جس سے قبل کچھ نہ تھا اور اسکے علاوہ سب عدم سے وجود میں آیا۔

الآخر: باقی رہنے والا، جسکے وجود کی کوئی انتہا نہیں، اور اس کے بعد کچھ نہیں۔

قرآن مجید میں یہ دونوں نام ایک ایک مرتبہ آئے ہیں۔

مثال: وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ (الحدید: ۳)



الظاهر الباطن جل جلاله

ظاہر و مخفی

الظاہر : یعنی ہر چیز پر غالب، کوئی اس سے بلند نہیں، چنانچہ وہی سب سے بلند ہے۔

الباطن: مخفی، تمام چیزوں سے قریب ترین اور تمام نیتوں اور ارادوں سے آگاہ، اس سے زیادہ قریب کوئی نہیں

قرآن مجید میں یہ دونوں نام ایک مرتبہ آئے ہیں۔

مثال: وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے، اور مخفی بھی اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ (الحدید:۳)



الوارث جل جلالہ

وارث ، مالک حقیقی

معنیٰ: تمام مخلوقات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا، مخلوقات کے مرنے کے بعد بھی حقیقی مالک وہی ہے، اللہ تعالی اب بھی سب اشیاء کا مالک ہے، وہ جسے چاہتا ہے وارث بناتا ہے، اور جسے چاہتا ہے ملکیت دیتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام 3 مرتبہ آیا ہے۔

مثال: ہم ہی حیات بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث (مالک) ہیں۔ (الحجر: ۲۳)



القدوس جل جلالہ

پاک

معنیٰ: ہر قسم کے عیوب و نقائص سے پاک۔ کیونکہ وہ جلال اور کمال کی صفات کا حامل ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۲ مرتبہ آیا ہے۔

مثال: وہ بادشاہ ، انتہائی مقدس، غالب، اور حکمت والا ہے۔۔ (الجمعہ : ۱)



السبوح جل جلالہ

جس کی پاکی بیان کی جائے

معنیٰ: ہر قسم کے نقائص، شراکت دار، اور الوہیت سے متصادم ہر چیز سے مبرّا، تمام مخلوقات اس کی تسبیح اور تقدیس کرتی ہیں، اور اس کے اسماء حسنیٰ و پیاری صفات کے باعث اس کو ہر عیب سے مبرّا قرا دیتی ہیں ۔

یہ نام قرآن مجید میں نہیں ہے، البتہ حدیث میں ذکر ہوا ہے۔

مثال: وہ بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، اور تمام فرشتوں سمیت جبریل کا پروردگار ہے۔(مسلم)



السلام جل جلالہ

سلامتی والا

معنی: وہ ذات جو ذاتی، صفاتی، عملی کمال کی وجہ سے ہر قسم کے عیوب ونقائص سے سلامتی والا ہے، وہ ساری مخلوقات کو سلامتی عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک مرتبہ آیا ہے۔

مثال: (اللہ ہی) بادشاہ، انتہائی مقدس، اور سلامتی والا ہے ۔ (الحشر:۲۳)



المؤمن جل جلالہ

امان دینے والا

معنیٰ:وہ ذات جو اپنی وحدانیت کے دلائل سے اپنی صداقت بیان کرے، رسولوں اور انکے پیروکاروں کی تصدیق کرے، جو اپنے بندوں کو ظلم سے امان دے، وہ اپنے بندوں کو ایسے احکامات دیتا ہے، جن سے دلی اطمینان اور باہمی محبت وجود میں آتی ہے، وہی لوگوں کو دنیا و آخرت میں پیش آمدہ خوف سے امان دیتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

مثال:(اللہ) انتہائی مقدس، سراسر سلامتی، امان دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم بزورِ طاقت نافذ کرنے والا، اور کبریائی والا ہے۔(الحشر: ۲۳)



الحق جل جلالہ

سچا مالک

معنیٰ: جس کا وجود برحق ہے، جو حقیقت میں معبود ہے، وہی رب اور بادشاہ ہے۔
اپنے افعال و صفات میں صاحبِ کمال ہے، اس کا کلام، فیصلے، وعدے، اور شریعت حق ہیں۔
قرآن مجید میں یہ نام ۱۰ مرتبہ وارد ہوا ہے۔
مثال: چنانچہ اللہ تعالی ہی بادشاہ اور حق ہے۔(طہ: ۱۱۴)



المتکبر جل جلالہ

بڑائی والا

معنیٰ: عظمت و کبریائی والا، اپنی مخلوقات کی صفات سے بلند تر، سرکشوں کو قابو کرنے والا، اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس نام سے کسی اور کو موسوم کرنا صحیح نہیں۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک مرتبہ آیا ہے۔

مثال: (اللہ) سب پر غالب، اپنا حکم بزورِ طاقت نافذ کرنے والا، اور کبریائی والا ہے، اللہ تعالی انکے شریکوں سے بالکل پاک ہے۔ (الحشر:۲۳)



العظیم جل جلالہ

عظمت والا

معنیٰ: عظمت، بزرگی اور کبریائی کی صفات رکھنے والا، اپنی ذات، اور اسماء صفات میں عظمت والا، دل، زبان، اور اعضاء سے تعظیم الٰہی جیسی کسی اور کی تعظیم کرنا کسی صورت درست نہیں ہے ۔

قرآن مجید میں یہ نام 9 مرتبہ وارد ہوا ہے۔

مثال: آسمان و زمین کی نگہبانی اسکے لئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے بس وہی بلند اور عظمت والا ہے۔
(البقرۃ :۲۵۵)



الکبیر جل جلالہ

بہت بڑا

معنیٰ: عظمت، جلال و کبریائی سے متصف، اپنی ذات صفات اور افعال میں عظیم ترین۔

قرآن مجید میں یہ نام ٦ مرتبہ آیا ہے۔

مثال: وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کا عالم ہے، وہ بہت بڑا اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔ (الرعد:٩)



العلی الاعلٰی المتعال جل جلالہ

بزرگ و برتر، بلند صفتوں والا

معنیٰ:وہ جو اپنی ذات، صفات، اور قدر و منزلت کے تمام پہلوؤں سے ہمیشہ اور ہر طرح کی بزرگی و برتری حاصل ہو، وہ غالب اور قاہر ہے اپنی تمام مخلوقات پر اور کائنات کی ہر شے اس کے تابع اور غلام ہے۔

قرآن مجید میں "العلی" ۸ بار، "الاعلیٰ" ۲ بار اور "المتعال" ایک بار وارد ہوا ہے۔

مثالیں: وہی برتر اور عظمت والی ذات ہے۔(البقرۃ:۲۵۵) اے نبی ﷺ اپنے رب برتر کے نام کی تسبیح بیان کرو(الاعلی: ۱) وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کا عالم ہے، وہ بہت بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔(الرعد:۹)



اللطیف جل جلالہ

مہربان ، باریک بین

معنیٰ: جس کو باریک ترین اور خفیہ ترین اشیاء کا بھی علم ہے، جو اپنے بندوں تک خفیہ طریقوں سے اپنی رحمتیں پہنچاتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۷ بار آیا ہے۔

مثال: وہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔ (الانعام:۱۰۳)



الحکیم جل جلالہ

بہت حکمت والا

معنٰی: جس کی کمال حکمت تقدیروں، احکامات، اور قیامت کے دن فیصلوں میں موجود ہے۔

اسی نے ہر چیز عمدہ انداز سے پیدا کی، وہ کسی چیز کو بیکار پیدا نہیں کرتا، اور نہ ہی حکمت سے عاری کوئی بھی شرعی حکم اور فیصلہ صادر فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۹۱ مرتبہ آیا ہے۔

مثال: وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (الجمعہ :۳)



الواسع جل جلاله

وسعت والا

معنی: وہ جس کی رحمت اور علم ہر چیز پر حاوی ہے، اور جس کا رزق اسکی تمام مخلوقات کے لئے کافی ہے، کوئی اس کی ثناء شمار نہیں کر سکتا۔

قرآن میں یہ نام ۹ مرتبہ آیا ہے۔

مثال: اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرۃ: ۱۱۵)



العليم العالم علام الغيوب جل جلاله

معنیٰ: جس کا علم اشیاء کے ظاہر و باطن نیز انکی کھلی اور چھپی خصائص پر حاوی ہے، اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، جو ہو گیا یا ہونے والا ہے؛ سب جانتا ہے۔

قرآن میں "العلیم" ۱۵۷ مرتبہ، "العالم" ۱۳ مرتبہ اور "علام الغیوب" ۴ مرتبہ وارد ہوا ہے۔

مثالیں: اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرۃ:۱۱۵) وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا ہے (الانعام:۷۳) تو ہی تمام پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے (المائدۃ:۱۰۹)



الملک الملیک المالک جل جلالہ

بادشاہ ، مالک

معنٰی: جو آسمانوں زمینوں اور ان میں جو کچھ بھی ہے انکا اکیلا مالک ہے۔ اس کے اوپر کسی کا حکم نہیں چلتا، اور ہر چیز اس کے تابع ہے۔ وہ مالک کل ہے اور ہر چیز پر تصرف کا اختیار رکھتا ہے، اور "الملیک" کا مطلب ہے کہ اسکی بادشاہت عظیم اور بے پایاں ہے ۔

قرآن میں اسم "الملک" ۵ مرتبہ، "الملیک" ایک مرتبہ، اور "المالک" ۲ مرتبہ وارد ہوا ہے۔

مثالیں: (اللہ) حقیقی بادشاہ، انتہائی مقدس ہے (الحشر: ۲۳)، سچی عزت کی جگہ، مکمل قدرت والے بادشاہ کے قریب (القمر: ۵۵) کہو: یا اللہ! مالک الملک! (آل عمران: ۲۶)



الحمید جل جلالہ

تعریف کے لائق

معنی: جس کے تمام افعال، اقوال، اسماء و صفات، شریعت و تقدیر سب قابل تعریف ہیں، ہر حالت میں اس کی تعریف کی جاتی ہے، وہ اپنی صفاتِ کمال، اور مخلوقات پر احسانات کی وجہ سے تعریفوں کا مستحق ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام 17 بار آیا ہے۔

مثال: بے شک اللہ نہایت قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔ (ہود:۷۳)



المجید جل جلالہ

بڑا، بزرگ، بڑی شان والا

معنیٰ: جو تمام صفاتِ کمال سے متصف ہے، وہ خود بھی عظیم اور اسکے تمام افعال بھی عظیم، بے حد کرم کرنے والا، ساری مخلوق اسی کی عظمت کے گن گاتی ہیں۔

قرآن میں یہ نام ۲ مرتبہ آیا ہے

مثال: بے شک اللہ نہایت قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔ (ہود: ۷۳)



الخبیر جل جلاله

باخبر

معنیٰ: اشیاء کے ظاہر و باطن سے یکساں اور کامل واقفیت رکھنے والا ۔

قرآن میں یہ نام ۴۵ بار آیا ہے۔

مثال: مجھے اس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا اور خوب باخبر ہے۔ (التحریم: ۳)



القوی جل جلالہ

زور آور

معنٰی: جس کو مکمل قدرت اور طاقت حاصل ہے اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور جس کے فیصلہ کو کوئی رد نہیں کر سکتا اسکے احکام اور فیصلے نافذ ہوتے ہیں، وہ اپنے مؤمن بندوں کی مدد کرتا ہے، نیز اسکی وحدانیت، اور آیات کا انکار کرنے والوں کو کڑی سزا دیگا۔

قرآن مجید میں یہ نام ۹ مرتبہ آیا ہے۔

مثال: وہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے (الشوری:۱۹)



المتین جل جلالہ

بہت طاقتور

معنیٰ: بے حد طاقت والا جسکی قوت کبھی ختم نہیں ہوتی، اور جس کو اپنے کاموں میں کوئی مشقت پیش آتی ہے نہ اسے تھکن محسوس ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

مثال: اللہ بڑی قوت والا اور بہت مضبوط ہے (الذاریات:۵۸)



العزیز جل جلالہ

غالب ، زور آور

معنیٰ: قوت، غلبہ اور بلند رتبہ والا۔ ساری مخلوقات اسکی قوت کے سامنے مغلوب اور سرنگوں ہیں۔

قرآن مجید میں یہ نام ۹۲ مرتبہ آیا ہے۔

مثال: خوب جان لے! اللہ تعالی غالب اور حکیم ہے۔ (البقرۃ:۲۶۰)



القاهر القهار جل جلاله

غالب

معنٰی: جس کے آگے تمام مخلوقات اور سارے زور آور سرنگوں ہیں، ہر چیز پر اسکو مکمل غلبہ حاصل ہے، کائنات کی ہر چیز اس کی عظمت، جلال، اور کبریائی کی وجہ سے اسی کی اطاعت گزار ہے۔

قرآن مجید میں اسم "القاہر" دو مرتبہ، اور اسم "القہار" ٦ مرتبہ آیا ہے۔
مثال: اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب (الرعد١٦) وہ اپنے بندوں پر مکمل اختیارات رکھتا ہے (الانعام ١٨)



القادر القدیر المقتدر جل جلالہ

بے انتہا مکمل قدرت والا

معنٰی: جو ہر چیز پر قادر ہے، زمین و آسمان میں کوئی اس کو بے بس نہیں کر سکتا، "المقتدر" صفتِ قدرت میں مبالغہ کا معنی رکھتا ہے، "القدیر" یعنی: کامل قدرت والا

قرآن مجید میں اسم "القادر" ۱۲ مرتبہ، "القدیر" ۴۵ بار، اور "المقتدر" ۴ بار ذکر ہوا ہے۔

مثالیں: کہو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب اوپر سے نازل کر دے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے برپا کر دے۔ (الانعام:٦٥) اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (الروم:۵۰) سچی عزت کی جگہ، مکمل قدرت والے بادشاہ کے قریب (الرحمن:۵۵)



الجبار جل جلالہ

اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا

معنٰی: بلند اعلیٰ اور اپنے احکام اور مشیت کو نافذ کرنے والا۔ مہربان، ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والا۔ کمزور، بے زور اور پناہ چاہنے والوں کو پناہ دینے والا۔

قرآن مجید میں یہ نام صرف ایک بار آیا ہے۔

مثال: (اللہ) سب پر غالب، اپنا حکم بزورِ طاقت نافذ کرنے والا، اور کبریائی والا ہے۔(الحشر:۲۳)



الخالق ، الخلاق جل جلالہ

پیدا کرنے والا ، خالق

معنیٰ: خلقت کی ابتداء کرنے والا بغیر کسی سابق مثال کے۔ "الخلاق" سے مراد کثرت سے اشیاء و مخلوقات کو وجود میں لانے والا۔

قرآن پاک میں اسم "الخالق" 8 بار اور "الخلاق" 2 مرتبہ وارد ہوا ہے۔

مثال: وہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا وجود بخشنے والا صورت بنانے والا۔(الحشر: ۲۴) یقیناً تمہارا رب سب کا خالق ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔(الحجر: ۸۶)



البارئ جل جلالہ

پیدا کرنے والا

معنی: عدم سے وجود میں لانے والا، اپنی بنائی ہوئی تقدیروں، اور فیصلوں کو اپنے طے کئے ہوئے طریقوں سے نافذ کرنے والا ۔

قرآن مجید میں یہ نام 3 مرتبہ آیا ہے۔

مثال: وہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا عدم سے وجود بخشنے والا صورت بنانے والا ۔(الحشر:۲۴)



المصور جل جلالہ

صورت گری کرنے والا

معنیٰ:جو اپنی مرضی کے مطابق چیزوں کی تخلیق فرماتا ہے، اور ان چیزوں کو اپنی حکمت کے مطابق صورت دیتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

مثال: وہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا عدم سے وجود بخشنے والا صورت بنانے والا ۔(الحشر:۲۴)



المہیمن جل جلالہ

نگہبان

معنیٰ:جو اپنی مخلوقات کے افعال، رزق، اور زندگی کا بندوبست فرماتا ہے، وہ انکی حالتِ تخلیق جانتاہے،
وہی انکی حفاظت و نگرانی اور نگہبانی کرتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام صرف ایک بار آیاہے۔

مثال: سراسر سلامتی،امن دینے والا،نگہبان (الحشر:۲۳)



الحافظ المحفیظ جل جلالہ

حفاظت کرنے والا

معنیٰ: وہ جو زمینوں آسمانوں اور انکے درمیان جو کچھ ہے انکی حفاظت کرتا ہے، مخلوقات کے اعمال کا مکمل احاطہ کرتا ہے اور اپنے مومن بندوں کو تباہی، شیطان کے شر اور گناہوں میں پڑ جانے سے محفوظ رکھتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ دونوں نام تین تین بار آئے ہیں۔

مثال: اللہ ہی بہتر محافظ ہے (یوسف:٦٥) یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے۔ (ہود:٥٧)



الولی المولیٰ جل جلالہ

مددگار، مالک

معنی: مدد گار، تمام امور کا متولی اور سرپرست، وہی تمام مخلوقات کا مالک حقیقی ہے، وہی خالق و رازق ہے اور وہی سب کا معبود ہے اپنے مومن بندوں سے خصوصی محبت کرتا ہے اور ان کا حقیقی کارساز ہے۔

اسم "الولی" قرآن مجید میں ۱۵ مرتبہ اور "المولیٰ" ۱۲ مرتبہ آیا ہے۔

مثالیں: وہی تعریف کے لائق ولی ہے۔ (الشوری:۲۸)　　اور وہ بہترین حامی اور مدد گار ہے۔ (آل عمران: ۴۰)



النصیر خیر الناصرین جل جلالہ

مدد کرنے والا ، بہترین مددگار

معنیٰ: وہ جو اپنے مومن بندوں میں سے جسکی چاہتا ہے مدد کرتا ہے، وہ جسکی مدد کرے اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور وہ جس کو چھوڑ دے کوئی اس کی مدد نہیں کر سکتا۔

قرآن مجید میں اسم "النصیر" ۴ مرتبہ اور "خیر الناصرین" ایک بار آیا ہے۔

مثال: اور وہ بہترین حامی اور مددگار ہے۔(الانفال:40) اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔(آل عمران:۱۵۰)



الوکیل الکفیل جل جلالہ

کارساز، ضامن

معنیٰ: اپنی تمام مخلوقات کے رزق اور تمام حاجات کا متولی ہے اور اس کی پناہ چاہنے والوں کے لئے کافی ہے، اپنے اولیاء کی مشکلوں کو آسان کرتا ہے، (الکفیل) گواہ کے معنی میں ہے، تاہم محافظ، اور ضامن بھی کہا جا سکتا ہے۔

قرآن مجید میں اسم "الوکیل" ۱۴ بار اور "الکفیل" ایک بار آیا ہے۔

مثال: اللہ ہی کافی کارساز ہے۔ (النساء: ۸۱) اور تم اللہ کو اپنا گواہ اور ضامن بنا چکے ہو۔ (النحل: ۹۱)



الکافی جل جلالہ

کافی

معنیٰ: اللہ پاک اپنے تمام بندوں کے رزق ابد ان کی تمام ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی ہے، وہی سب کے کاموں کی تدبیر کرتا ہے اور انکے احوال کو درست کرتا ہے۔ اپنے مومن بندوں کی تائید و سرپرستی کرتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ اسم ایک بار آیا ہے۔

مثال: کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے؟ (الزمر:۳۶)



الصمد جل جلالہ

بے نیاز

معنیٰ: مالکِ کل، تمام مخلوقات جس کی طرف رجوع کرتی ہیں، وہی اُنہیں در پیش مسائل میں انکی حاجت روائی کرتا ہے، وہ ذات جس کی طرف دل محبت اور خشیت کیساتھ رجوع کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

مثال: اللہ بے نیاز ہے۔ (الاخلاص:۲)



الرزاق الرازق جل جلالہ

رزق دینے والا

معنٰی: جو اپنی تمام مخلوقات کو رزق دیتا ہے اور اپنے مومن بندوں کے لئے اسکی خاص عنایتیں ہیں، مثلاً: اللہ پر ایمان، نفع بخش علم، رزق حلال عنائت کرنا، "رزاق" سے مراد کثرت سے رزق عطا فرمانے والا۔

قرآن مجید میں اسم "الرازق" ۵ بار، اور "الرزاق" ایک بار آیا ہے۔

مثالیں: ہم کو رزق دے اور تو بہترین رازق ہے۔ (المائدہ:۱۱۴) بیشک اللہ تعالی ہی کثرت سے روزق دینے والا، قوت والا، اور مضبوط ہے۔(الذاریات:۵۸)



الفتاح جل جلالہ

فیصلہ کرنے والا

معنیٰ: اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرنے والا جو انکے اوپر رزق اور رحمت کے دروازے کھولتا ہے، اور ان کے لئے اسباب پیدا کرتا ہے۔

قرآن مجید میں اس نام کا ذکر ایک بار آیا ہے۔

مثال: وہ زبردست فیصلہ کرنے والا، اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (سبا:۲٦)



المبین جل جلالہ

ظاہر

معنیٰ: جس کا وجود اور وحدانیت بالکل ظاہر ہے، وہ حق کو اپنے بندوں پر واضح اور آشکارا کرتا ہے ۔

قرآن مجید میں اس نام کا ذکر ایک بار آیا ہے۔

مثال:وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالی ہی حق ہے، اور سچ کر دکھانے والا ہے۔(نور:۲۵)



الھادی جل جلالہ

ہدایت دینے والا

معنٰی: جس نے اپنی مخلوقات پر اپنی معرفت اور ربوبیت الہام کی، نیز انکے فائدے اور حصولِ رزق کے ذرائع کیلئے رہنمائی فرمائی، اسی نے خیر وشر کی راہیں واضح کیں، اور ان میں سے جسے چاہا صراطِ مستقیم کی ہدایت عطا فرمائی۔

قرآن مجید میں یہ نام ۲ بار آیا ہے۔

مثال: اور تمہارے لئے تمہارا رب ہی ہدایت اور مدد کرنے کیلئے کافی ہے۔ (الفرقان:۳۱)



الحکم، خیر الحاکمین جل جلالہ

حاکم، بہترین فیصلہ کرنے والا

معنیٰ:وہ جو اپنے بندوں کیلئے دنیا و آخرت کے شرعی، تقدیری، اور جزائی فیصلے عدل وانصاف کیساتھ کرتا ہے۔

قرآن مجید میں اسم "الحکم "ایک بار، "احکم الحاکمین" 5 بار آیا ہے۔

مثال:تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی فیصلہ کرنے والا تلاش کروں؟! ۔ (الانعام:114) اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ (یونس:109)



الرؤوف جل جلالہ

بے حد مہربان، شفیق

معنیٰ: شفیق، شفقت ورحمت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے، اسکی رحمت دنیا میں تمام مخلوقات کے لئے ہے اور آخرت میں صرف اس کے فرمانبرداروں کے لئے ہو گی۔

قرآن مجید میں اس نام کا ذکر ۱۰ مرتبہ ہوا ہے۔

مثال: بے شک اللہ لوگوں کے حق میں نہایت شفیق ورحیم ہے۔ (البقرۃ:۱۴۳)



الودود جل جلالہ

بے حد محبت کرنے والا

معنیٰ: وہ جو اپنے نبیوں، رسولوں اور انکی پیروی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے، اور وہ اس سے محبت کرتے ہیں، وہ ایسا محبوب ہے کہ بندے کی اپنی جان، اولاد، اور تمام محبوب چیزوں سے بڑھ کر محبت کا حقدار ہے۔

قرآن مجید میں اس لفظ کا ذکر ۲ مرتبہ ہوا ہے۔

مثال: بے شک میرا رب بے حد رحیم اور بہت زیادہ محبت کرنے والا ہے۔ (ہود:۹۰)



البر جل جلاله

محسن

معنٰی: ظاہری اور باطنی نعمتوں میں ڈھانپ دینے والا، جسکے احسانات سے اسکی مخلوق ایک لمحہ کے لئے بھی بے نیاز نہیں ہو سکتی، وہ نیکی کرنے والے مسلمانوں کو کئی گنا زیادہ ثواب سے نوازتا ہے، انکے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور اپنے وعدوں کو پورا فرماتا ہے۔

قرآن میں اس نام کا ذکر ایک بار ہوا ہے۔

مثال: وہ واقعی بڑا ہی محسن اور رحیم ہے۔ (طور: ۲۸)



الحلیم جل جلالہ

بے حد بردبار

معنیٰ: بردبار۔ اپنے بندوں کو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا، اور انکو توبہ کرنے اور اسکی طرف واپس پلٹنے کی مہلت عطا کرتا ہے، جبکہ وہ عذاب دینے پر پوری طرح قادر ہے۔

قرآن مجید میں اس نام کا ذکر ۱۱ بار ہوا ہے۔

مثال: بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، اور بردبار ہے ۔(آل عمران:۱۵۵)



الغفور، الغفار، غافر الذنب جل جلالہ

گناہ معاف کرنے والا

معنٰی: جو گناہوں کو معاف کرتا ہے اور ہر توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اپنے بندوں کے گناہوں کی چشم پوشی کرتا ہے۔ اور انکے اوپر اپنی الفت ورحمت کا سایہ کرتا ہے۔

"الغفار" مبالغہ کا صیغہ ہے، بے انتہا مغفرت کرنے والا۔

قرآن میں ذکر: "الغفور" ۹۱ بار، "الغفار" ۵ بار، "غافر الذنب" ایک بار

مثال: بیشک اللہ تعالی بخشنے والا، اور رحم کرنے والا ہے ۔ (الشوری: ۵) وہ غالب اور بخشنے والا ہے ۔ (الزمر: ۵) گناہ معاف اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (غافر: ۳)



العفو جل جلالہ

نرم خو

معنیٰ: وہ جو اپنے بندوں کے گناہوں سے چشم پوشی کرتا ہے اور درگزر کر دیتا ہے۔

جسکی مغفرت بندوں کے گناہوں سے بھی وسیع ہے، اور خصوصاً ایسے لمحات میں جب معافی کا موجب بننے والے اعمال کریں، مثلاً: توحید خالص، توبہ، استغفار، یا عمل صالح بجالائیں۔

قرآن مجید میں یہ نام ۵ بار آیا ہے۔

مثال: بے شک اللہ معاف کرنیوالا اور بخشش کرنے والا ہے۔ (النساء:۴۳)



التواب جل جلالہ

توبہ قبول کرنے والا

معنیٰ: وہ جو اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اپنی طرف رجوع و توبہ کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور توبہ قبول کرتا ہے، اور گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۱۱ بار آیا ہے۔

مثال: یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔ (الحجرات:۱۲)



الکریم الاکرم جل جلالہ

بے حد عطا کرنے والا

معنیٰ: بے حد عطا کرنے والا اور نفع پہنچانے والا، جو بغیر کسی بدلہ کے احسان کرتا ہے، "الاکرم" بہت سخاوت کرنے والا، جس کا کوئی مد مقابل نہ ہو۔

"الکریم" قرآن مجید میں ۳ بار، اور "الاکرم" ایک بار ذکر ہوا ہے۔

مثال: کس چیز نے تجھے اپنے رب کریم کی طرف سے دھوکہ میں ڈال دیا۔ (الانفطار: ٦) پڑھو، اور تمہارا رب بڑا کریم ہے۔(العلق:6)



البصیر جل جلالہ

سب کچھ دیکھنے والا

معنٰی: وہ ہستی جسکی نظروں سے کائنات کی کوئی ادنیٰ ترین اور پوشیدہ ترین چیز بھی چھپی نہیں ہے،
وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۴۲ بار آیا ہے۔

مثال: وہ یقیناً اپنے بندوں کے بارے میں باخبر، اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:۲۷)



الشہید جل جلالہ

گواہ

معنیٰ: وہ جس سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز زمین یا آسمان کہیں بھی پوشدہ نہیں ہے، وہ ہر چیز سے باخبر ہے انہیں دیکھ رہا ہے اور انکی تمام تفاصیل کا اسے علم ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۱۸ بار آیا ہے۔

مثال: اور اللہ تعالی بطور گواہ کافی ہے۔ (النساء:۱٦٦)



الشاکر الشکور، جل جلالہ

قدر دان

معنیٰ: وہ جو معمولی اطاعت کے کام کی بھی قدر کرتا ہے اور ان پر ثوابِ کثیر عطا فرماتا ہے، معمولی شکر کو بھی قبول فرما لیتا ہے۔

قرآن مجید میں "الشاکر" ٢ مرتبہ، اور "الشکور" 4 مرتبہ آیا ہے۔

مثال: اللہ بڑا قدر دان اور بردبار ہے۔ (التغابن: ١٧) بیشک اللہ تعالی اس کی قدر کرنے والا اور جاننے والا ہے۔ (البقرة: ١٥٨)



السمیع جل جلالہ

سب کچھ سننے والا

معنیٰ: جو تمام راز کی باتوں اور سرگوشیوں کو سنتا ہے۔

جو اپنے بندوں کے اقوال اور اپنی مخلوقات کی بولیوں کو سنتا ہے، اس سے کوئی بھی بات چھپی نہیں رہ سکتی، وہ مانگنے والوں کی دعائیں سنتا اور قبول فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ۴۵ بار آیا ہے۔

مثال: وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:۱۱)



الرقیب جل جلالہ

نگراں و نگہبان

معنٰی: ایسا نگہبان جس کا علم ہر شے پر محیط ہے، اسکی سماعت ہر سنی جانے والی چیز پر اور اسکی بصارت ہر دیکھی جانے والی چیز پر حاوی ہے، اس سے کوئی بھی شے پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔

قرآن مجید میں یہ نام 3 بار آیا ہے۔

مثال: اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔ (الاحزاب: ۵۲)



القریب جل جلالہ

قریب

معنیٰ: اپنے علم کے ذریعہ ہر ایک سے قریب، اپنی عبادت کرنے والوں سے قریب، انکی دعاؤں کو سننے والا، اور انکو
قبول کرنے والا، اور انکو اپنی نصرت اور تائید سے نوازنے والا۔

قرآن مجید میں یہ نام 3 بار آیا ہے۔

مثال: اور جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں قریب ہی ہوں۔ (البقرة:١٨٦)



المجیب جل جلالہ

دعائیں قبول کرنے والا

معنیٰ: جو دعاؤں کو قبول کرتا ہے، مانگنے والوں کو عطا کرتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

مثال: بے شک میرا رب قریب اور دعائیں قبول کرنے والا۔ (ھود:٦١)



المحیط جل جلالہ

احاطہ کرنے والا

معنیٰ: جس کے علم سے کوئی بھی شے پوشیدہ نہیں ہے، اور اس نے ہر شے کو شمار کر رکھا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام 8 بار آیا ہے۔

مثال: آگاہ رہو یہ لوگ اپنے رب سے ملاقات میں شک رکھتے ہیں، سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (فصلت:۵۴)



الحسیب جل جلالہ

بھروسہ کرنے والوں کے لئے کافی ، حساب لینے والا

معنٰی: جو بھروسہ کرنے والوں کیلیئے کافی ہے، اپنے بندوں کے اقوال سے باخبر ہے اور اپنے علم و حکمت کے تقاضوں کے مطابق ان کو جزا دیتا ہے، اپنے مومن بندوں کیلیئے کافی۔

قرآن مجید میں یہ نام 3 بار آیا ہے۔

مثال: اور حساب لینے کے لئے اللہ تعالی ہی کافی ہے۔ (النساء:6)



الغنی جل جلالہ

بے نیاز

معنٰی:جو ذاتی طور پر بے نیاز، وہ کسی کا محتاج نہیں، باقی سب اس کے محتاج ہیں۔

قرآن مجید میں یہ نام 18 بار آیا ہے۔

مثال:اللہ پاک ہے، وہی بے نیاز ہے۔ (یونس:٦٨)



الوھاب جل جلالہ

داتا ، فیاض

معنیٰ: جس کی سخاوت مخلوقات پر پھیلی ہوئی ہے، جس کو جو چاہتا ہے دیتا ہے: ہدایت، رزق، شفاوغیرہ۔

قرآن مجید میں یہ نام 3 بار آیا ہے۔

مثال: کیا تیرے داتا اور غالب پروردگار کی رحمت کے خزانے ان کے قبضہ میں ہیں؟ (ص:۹)



المقیت جل جلالہ

قادر، روزی دینے والا

معنیٰ: مکمل قدرت رکھنے والا، اپنی تمام مخلوق کو اپنے علم کی روشنی میں روزی دینے والا اور انکی حفاظت کرنے والا۔

قرآن مجید میں یہ نام ایک بار آیا ہے۔

مثال: اور اللہ تعالی ہر چیز کو روزی دینے والا ہے۔ (النساء:۸۵)



القابض الباسط جل جلالہ

روحیں قبض کرنے والا ، رزق کو تنگ اور کشادہ کرنے والا

معنٰی: رزق، روح، اور جانوں کو روکنے والا۔ رزق، رحمت اور دلوں کو کھولنے والا، وہ اپنے ہاتھوں کو پھیلاتا ہے تاکہ مومنین اسکی طرف رجوع کریں، ان دونوں ناموں کو الگ الگ کرنا درست نہیں ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہیں، البتہ حدیث میں ثابت ہیں۔

مثال: اللہ تعالی ہی قیمتیں مقرر فرماتا ہے، وہی رزق تنگ اور کشادہ کرنے والا ہے۔(ترمذی)



المقدم المؤخر جل جلالہ

آگے بڑھانے والا ، پیچھے ہٹانے والا

معنٰی: جو چیزوں کے درجات طے کرتا ہے، پھر اپنے علم، حکمت اور عدل کے تقاضوں کے مطابق جسے چاہتا ہے آگے بڑھاتا اور جسے چاہتا ہے پیچھے ہٹاتا ہے، مخلوق کی پیدائش سے پہلے انکی قسمتیں طے کرتا ہے، جسے وہ آگے بڑھا دے اس کو کوئی پیچھے نہیں کر سکتا، اور جسے وہ پیچھے ہٹادے اسے کوئی آگے نہیں کر سکتا۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ہیں، البتہ حدیث میں ثابت ہیں۔

مثال: تو ہی آگے بڑھانے والا اور پیچھے ہٹانے والا ہے۔ (بخاری)



الرفیق جل جلالہ

نرم خو

معنی: جو اپنی مخلوقات کے لئے قوانین بناتے ہوئے، اور انہیں جزا و سزا دیتے ہوئے نرمی کرتا ہے، اس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور بندوں کیلئے آسانی و سہولت کی غرض سے بتدریج احکامات لاگو کیے، وہ اپنے بندوں کیساتھ خصوصی نرمی برتتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "اللہ نرم خو ہے اور نرمی برتنے والوں کو پسند کرتا ہے، اور نرمی پر جو کچھ عطا کرتا ہے سختی پر نہیں دیتا" (احمد)



المنان جل جلالہ

احسان کرنے والا

معنی: جو مانگنے والے کو سوال کرنے سے پہلے عطا کر دیتا ہے، وہ اپنے بندوں کو انعامات و احسانات سے، اور اولیاء اللہ کو ہدایت، کامیابی، اور ایمان سے نوازتا ہے۔

قرآن کریم میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا: "یا اللہ! میں صرف تیرا سوالی ہوں، کیونکہ سب تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں، تیرے سوا کوئی معبودِ بر حق نہیں، تو ہی احسان کرنے والا ہے" (ترمذی، ابوداود)



الجواد جل جلالہ

بے حد سخی

معنی: جسکے انعامات تمام مخلوقات کے لیے عام ہیں، جس نے اپنے فضل وکرم سے سب کو ڈھانپ رکھا ہے، اس کے خاص بندوں پر اس کی نوازشیں دنیا و آخرت میں دوچند ہیں۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: بیشک اللہ تعالی بیحد سخی ہے، سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ (حلیۃ الأولیاء)



المحسن جل جلالہ

احسان کرنے والا

معنی: ایسا فضل کرنے والا جس کی نعمتوں کا شمار ممکن نہیں، اُس نے جو چیز بھی بنائی بہترین بنائی، اور پھر انکی کامل رہنمائی بھی فرمائی۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: بے شک اللہ تعالی محسن ہے احسان کو پسند کرتا ہے۔ ("الکامل" از: ابن عدی)



السِتّیر جل جلالہ

عیب پوشی کرنے والا

معنی: جو اپنے بندوں کے عیوب کو افشا نہیں کرتا اور ان کو رسوا نہیں کرتا۔ اسی طرح وہ اپنے بندوں سے توقع رکھتا ہے کہ وہ بھی اپنے عیوب کو پوشیدہ رکھیں گے اور برائیوں سے اجتناب کریں گے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "اللہ عزوجل بے حد حیادار، عیب پوشی کرنے والا ہے" (ابوداود، نسائی)



الدّیان جل جلالہ

حاکم ، قاضی

معنی: حاکم اور قاضی جو لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق جزا دیتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "۔۔۔ پھر وہ ان کو آواز دے گا جو ہر نزدیک اور دور کو سنائی دیگی میں ہی بادشاہ ہوں، میں ہی فیصلہ کرنے والا ہوں۔۔۔" (حاکم)



الشّافی جل جلالہ

شفا دینے والا

معنی: جو لوگوں کے جسمانی اور قلبی امراض کا حقیقی عالم اور ان امراض کی شفا پر مکمل قدرت رکھتا ہے، شفا صرف وہی دیتا ہے۔ بیماریوں کو اس کے علاوہ کوئی اور دور نہیں کر سکتا، اس کی شریعت میں ساری انسانیت کے لیے شفا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: اے لوگوں کے رب، بیماری کو دور فرما دے اور شفا دیدے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی شفا دینے والا نہیں۔ (بخاری و مسلم)



السَّیِّد جل جلالہ

سردار ، مالک

معنی: ساری مخلوقات کا مالک اور سردار، سب اسکے غلام ہیں، اسی سے مانگتے ہیں اور اس کا حکم بجالاتے ہیں۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ ہی "سیّد" ہے۔ (احمد)



الوِتر جل جلالہ

طاق ،منفرد

معنی: اکیلا، لاثانی، جسکا کوئی ہمسر نہیں، بے مثال

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "اللہ تعالی طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے" (بخاری، مسلم)



الحیی جل جلالہ

بے حد حیا دار

معنی: اللہ کی حیا اسکی ذات کے شایان شان ہے اور مخلوق کی حیا سے مختلف ہے، جو کہ جود و سخا، اور کرم نوازی کی صورت میں ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "اللہ عزوجل حیادار اور عیب پوشی کرنے والا ہے، حیا اور عیب پوشی کو پسند کرتا ہے" (ابو داود، نسائی)



الطیب جل جلالہ

اچھا ، پاک

معنی: ہر قسم کے عیوب و نقائص سے پاک، وہ خود بھی اچھا ہے اور اس کے سارے کام بھی اچھے ہیں، اسکی صفات بہترین صفات ہیں، اسکے نام بہترین نام ہیں، پاک لوگوں کو پسند کرتا ہے اور پاک چیزیں ہی قبول کرتا ہے۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "اے لوگو اللہ تعالی پاک ہے اور پاک چیزیں ہی قبول کرتا ہے" (مسلم)



المعطی جل جلالہ

عطا کرنے والا

معنی: اللہ تعالی ہی عطا کرنے والا ہے، وہ جسے دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور وہ جس کو وہ محروم کرنا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا، اس کی عطاو نوازش کی کوئی حد نہیں۔

قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔

مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ سبحانہ وتعالی دینے والا اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔ (بخاری)



الجمیل جل جلالہ

خوش نما

معنی: جس کیلئے اچھی اور احسان والی صفات ہیں، اسکی ذات، نام اور اسکی صفات سبھی حسین ہیں۔
قرآن مجید میں یہ نام موجود نہیں ، البتہ حدیث میں ثابت ہے۔
مثال: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: "اللہ تعالی خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے" (مسلم)



فہرست



سمايا القابضة

samaya holding

www.samayaholding.com
info@samayaholding.com

www.allahsnames.net
info@allahsnames.net